سوال

(688)وسیلہ کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وسیلہ کیا ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وسیلہ کیا ہے

قرآن مجید میں ایک جگہ ارشاد ہے : يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾ سورة المائدة . ''یعنی اے ایمان والواللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے نزدیک وسیلہ چاہا کرو اور اس کی راہ می جہاد کیا کرو'' تاکہ تم خلاصی پاؤ اس آیت میں جو الوسیلہ کا لفظ ہے بعض لوگ اس سے مراد وہ وسیلہ لیتے ہیں جس کو اردو میں ذریعہ کہتے ہیں وہ اس کے معنی کرتے ہیں خدا کے پاس پہنچنے کا ذریعہ بناؤ یہاں تک کوئی حرج ہوتا مگر وہ اس کے مراد ذریعہ لیتے ہیں جو پیر پرستی یا قبر پرستی تک پہنچا دے مثلاً وہ کہتے ہیں کہ ہمارا یہ کہنا ہے۔

شئیاللہ چوں گدائے مستمند لسدر خواہم ز خواجہ نقشبند

ایسے اشعار اور ایسے کلمات کے جواز پر آیت دلیل ہے کہتے ہیں کہ ہم ان بزرگان کو بحکم اس آیت کے وسیلہ بتاتے ہیں اس لئے بعض دوستوں نے درخواست کی ہے کہ اس آیت کا اصلی مطلب بتایا جائے آج ان کی فرمائش کی تعمیل کی جاتی ہے بحولہ وقوتہ۔

آیت موصوفہ کا ترجمہ شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی نے یوں کیا ہے اے مسلمانوں تبر سید از خدا دبطلبید قرب بسوئے اور جہاد کنید دراہ تارستگار شودید۔

یعنی اے مسلمانوں خدا سے ڈرو اور خدا کا قرب چاہو اور اس کے راستے میں جہاد کرو اس آیت میں جو لفظ الوسیلہ آیا ہے بوجہ نہ جاننے عربی زبان کے اس کے معنی سمجھنے میں ان لوگوں کو غلطی لگی ہے عربی لغت کی معتبر کتاب قاموس میں لکھا ہے

الوسیلة والوسلة المنزلة عند لملک والدرجہ والقربة بتوسل الی اللہ تعالی توسیلا عمل عملا تقرب الیہ

یعنی وسیلہ بادشاہ اور خدا کے پاس قرب کا نام ہے اس لئے اس آیت کی تفسیر میں مفسرین قریبا بالاتفاق یہی کہہ رہے ہیں جلالین میں ہے ۔ وا بتغوا الیہ الوسیلۃ مایقربکم الیہ من طاعۃ- یعنی خدا کے پاس پہنچنے کا جو ذریعہ پیدا کرو یعنی اس کی اطاعت کرو۔

جامعہ البیان میں ہے الوسیلۃ اي القربۃ بطاعتہ -یعنی وسیلہ سے مراد عبادت کے ساتھ خدا کی قربت تلاش کرنا ہے ۔

تفسیر خازن میں ہے – الوسیلہ یعنی اطلبوا الیہ القرب بطاعتہ والعمل بما یرضی یعنی اس آیت سے مراد ہے کہ بذریعہ عبادت اور بذریعہ نیک کاموں کے خدا کا قرب تلاش کرو۔

تفسیر مدارک میں ہے - الوسیلۃ ہی کل ما یتوسلبہ اي یتقرب من قرابتہ یعنی وسیلہ اس کام کو کہتے ہیں جس کے ساتھ خدا کا قرب حاصل ہو۔

تفسیر فتحہ البیان میں ہے -یعنی وسیلہ خدا کی قربت کا نام ہے حافظ ابن کثیر نے کہا ہے کہ ان معنی میں کسی مفسر کا اختلاف نہیں ۔

تفسیر کبیر میں ہے -یعنی وسیلہ وہ ہے جو خدا کی رضا حاصل کرنے میں کام آئے یہ وسیلہ عبادت اور طاعت کے ساتھ ہوتا ہے غرض یہ کہ کل حوالجات مع حوالجات لغویہ اور تفسیر کے اس روایت کی تفسیر پر متفق ہیں کہ اس وسیلہ سے مراد اعمال صالحہ ہیں جو خدا کے قرب کا وسیلہ ہو سکیں یہ نہیں کہ تم کسی بندے کو درمیان میں لا کر دعائیں مانگو پھر اس سے بھی گزر کر خود انہی سے مانگنے لگو جیسا کہ مذکورہ بالا شعر میں کہا جاتا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے ۔

میں نہایت عجز محتاج کی طرح حضرت نقش بند صاحب سے اللہ کے واسطے کوئی چیز مانگتا ہوں

تعجب

دعوی تو یہ کیا جاتا ہے کہ خدا کے ان بزرگوں کو ہم وسیلہ بناتے ہیں یعنی اصل فاعل خدا ہے یہ بزرگ ہمارے اور خدا کے درمیان ہو کر ہماری عرض خدا تک پہنچاتے ہیں مگر الفاظ ایسے ہیں جنسے ثابت ہوتا ہے کہ اصل دعا تو ان بزرگوں سے ہے اور خدا کو ان کے پاس وسیلہ لایا جاتا ہے چنانچہ شئیا اللہ کے معنی بھی یہی ہیں کہ اے بزرگ خدا کے واسطے کوئی چیز دے یہ الفاظ صاف کہہ رہے ہیں کہ دینے والا اس بزرگ کو سمجھا گیا ہے اور ذریعہ وسیلہ خدا کو بنایا گیا ہے اور یہ عمل آیت کریمہ کے صریح خلاف ہے ۔

اس سے بڑھ کر ایک اور وظیفہ سنیئے جو سراسر وسیلہ کے خلاف ہے غور سے سنیئے خدا کے بندے کلمہ اسلام پڑھنے والے توحید کے قائل مسلمان یہ وظیفہ پڑھتے ہیں ۔

امداد کن امداد کن + از بند غم آزاد کن وردین دو دنیا شاد کن + یا شیخ عبدالقادرا

یعنی میری مدد کر میری مدد کر غم و فکر کی قید سے آزاد کر دین و دنیا میں مجھے خوش کر اے شیخ عبدالقادر صاحب پہلے تین مصرعوں میں دنیا کی ساری حاجات مانگ لیں کس سے جس کو اخیر مصرح میں مخاطب کر کے پکارا گیا ہے یعنی حضرت شیخ عبدالقادر قدس سرہ ہے بتلاؤ وسیلہ ہے یا مالک و مختار یہی معنی ہیں ۔

خدا سے اور بزرگوں سے بھی کہنا یہی ہے شرک یارو اس سے بچنا

خدا فرما چکا قرآن کے اندر میرے محتاج ہیں پیر و پیغمبر

نہیں طاقت سوا میرے کسی میں جو کام آئے تمہاری بے کسی میں

جو خود محتاج ہووے دوسرے کا بھلا اس سے مدد کا مانگنا کیا

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد2 ص778

محدث فتویٰ